Dr Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College.

اکبر الہ آبادی کا نظم "فرضی لطیفہ":

اکبر نے اس نظم میں مسلمانوں کی خستہ حالت کو بڑے لطیف
انداز میں پیش کیا ہے - اکبر کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا تو اللہ ہی حافظ ہے - میں تو ان کی خوش
حالی سے بہت مایوس ہوں - اس لطیفہ میں اکبر کہہ رہے ہیں - مسلمانوں کی خوش
حالی کو دنیا میں دیکھنا چاہتا ہے مگر مسلمان جس طرح زندگی گزار رہے ہیں - اسے دیکھ کر
نہیں لگتا کہ وہ خوش حال ہیں - ان حالات پر توجہ دلانے کے لئے وہ ایک
فرضی لطیفہ بیان کرتے ہیں کہ لیلیٰ کی ماں نے ایک دن مجنوں سے کہا کہ بیٹا اگر
تم ایم - اے پاس کر لو تو میں تمہاری شادی لیلیٰ سے کر دوں گی اور میں تمہاری
ساس بن جاؤں گی - مجنوں نے کہا کہ اچھی خبر سنا دی ہیں آپ - عاشق میں جوش
ہو گیا - پھر بولا کہیں ہرن پر گھاس لادی جاتی ہے - میں عاشق ہی کا مجنوں ہوں پڑھے
ہیں - آپ نے یہ بھی قدر دانی کی اپنا - ہرن داس کو غلام سمجھ لیا ہے - تو
میں آپ کی خدمت کروں - میں اپنے دل کا خون تو کر سکتا ہوں مگر منظور نہیں کہ
میں دماغ بھی کروں - اگر لیلیٰ سے کرنے کی یہی شرط ہے - تو میں بڑی خوشی سے
سانڈ مشغول ہوتا ہوں - اکبر نے فرضی لطیفہ کے ذریعہ یہ بات بتائی ہے -
لیکن یہ نظم مسلمانوں کی بے عملی اور تعلیم سے بے رغبتی کو ظاہر کرتی ہے - وہ اس
بات کو کہنا چاہتے ہیں کہ مسلمان اچھی سے اچھی تعلیم حاصل کریں اور علم حاصل
کرکے خوشی حاصل کرکے خوش حال زندگی بسر کریں -

Shahnaz Ara